[1996] سپریم کورٹ رپوٹس 9.S.C.R

از عدالت عظمی

ہری شامراؤ ہمجے اور دیگران

بنام

یونین آف انڈیا اور دیگران

9 دسمبر 1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹسز]

ملازمت قانون۔ڈیٹا پروسیسنگ اسسٹنٹ سے ڈیٹا پروسیسنگ سپروائزرز میں ترقی پانے والے اپیل کنندہ۔انٹری گریڈ میں ڈیٹا پروسیسنگ اسسٹنٹ گریڈ اے میں رکھے گئے۔انہوں نے دعوی کیا کہ انہیں ڈیٹا پروسیسنگ اسسٹنٹ گریڈ بی میں نصب کیا جانا چاہیے تھا۔یعنی پروموشنل گریڈ میں۔حکومت نے معاملے پر غور کرنے کی ہدایت کی۔سرکاری معاملے کی درخواست پر عدالت عظمیٰ کی طرف سے عدالت عظمیٰ کے پہلے حکم کے مطابق کارروائی کرنے کی ہدایت کے ساتھ۔حکومت کی طرف سے کوئی پیش رفت یا اقدامات نہیں کیے گئے۔ایسے حالات میں عدالت عظمیٰ نے مزید وقت بڑھانے سے انکار کر دیا۔ڈیٹا پروسیسنگ اسسٹنٹ کے گریڈ بی میں اپیل گزاروں کو برابر کرنے کے لیے حکومت کو جاری کردہ ہدایت۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 16741 آف 1996۔

1990 کے او اے نمبر 755 میں سنٹرل ایڈ منسٹریٹو ٹریبونل، بمبئی کے مورخہ 7.3.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے پرمود کے شرما اور اشوک کے مہاجن

جواب دہندگان کے لیے آر وینو گوپال ریڈی، میسرس کے سچا ریتا اور سی وی ایس راؤ

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل سنٹرل ایڈ منسٹریٹو ٹریبونل، بمبئی بنچ کے او اے نمبر 755 / 90 میں دیے گئے 7.3.1995 کے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔اس معاملے میں تمام حقائق بیان کرنا ضروری نہیں ہے۔ یہ بیان کرنا کافی ہے کہ 12 اگست 1996 کے اس عدالت حکم کے ذریعے، اس عدالت نے اپیل گزاروں کو ڈیٹا پروسیسنگ اسسٹنٹ سے ڈیٹا پروسیسنگ سپر وائزرز میں ترقی کے اپنے احکامات اور ان کی تنخواہ کے پیمانے بھی پیش کرنے کی ہدایت کی۔اس کے مطابق، ریکارڈ پیش کیے گئے ہیں جو یہ ثابت کرتے ہیں کہ اپیل کنندگان کو ڈیٹا پروسیسنگ اسسٹنٹ سے ڈیٹا پروسیسنگ سپر وائزرز میں ترقی دی گئی تھی۔اس وقت کی پالیسی کے مطابق عہدوں کی دوبارہ نامزدگی اور درجہ بندی میں، انہیں پے روپے 1600– 2600 کے پیمانے پر ڈیٹا پروسیسنگ اسسٹنٹ گریڈ اے میں رکھا گیا جو کہ ایک انٹری گریڈ ہے۔اپیل گزاروں کا دعوی ہے کہ ڈیٹا پروسیسنگ اسسٹنٹ سے سپر وائزر کے طور پر ترقی پانے کے بعد انہیں گریڈ اے میں ڈالنا غیر منصفانہ ہوگا اور انہیں ڈیٹا پروسیسنگ اسسٹنٹ گریڈ بی میں نصب کیا جانا چاہیے تھا جو کہ 2000–3300 روپے کی تنخواہ کے پیمانے پر پروموشنل گریڈ ہے۔۔چونکہ اپیل گزاروں نے وزارت منصوبہ بندی اور پروگرام کے نفاذ کی طرف سے منظور قابل خط کی تاریخ 15 مئی 1996 رکھی ہے جس کے تحت حکومت نے خود 2 جولائی 1990 کی اپنی ہدایات کے پیش نظر مذکورہ بالا کارروائی کے ذریعے معاملے پر دوبارہ غور کرنے کی ہدایت کی تھی، ہم نے معاملات ملتوی کر دیے اور جواب دہندگان کو ہدایت کی کہ وہ 2 ستمبر 1996 کے اپنے حکم کے مطابق کارروائی کریں تا کہ ضروری اقدامات کیے جاسکیں اور معاملے کو تین ماہ بعد پوسٹ کیا جاسکے۔آج جب معاملہ سامنے آیا تو متعلقہ افسر کا کوئی حلف نامہ داخل نہیں کیا گیا تھا جس میں بتایا گیا ہو کہ حکم کی تاریخ سے لے کر آج تک اس سلسلے میں کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔جواب دہندگان کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل جناب آر وینو گوپال ریڈی نے مزید تین ماہ کا وقت مانگتے ہوئے قابل کہ انہیں محکمہ قانون اور محکمہ خزانہ سے مشورہ کرنا ہوگا۔اس حقیقت کے پیش نظر کہ جواب دہندگان نے کوئی پیش رفت یا اٹھائے گئے اقدامات نہیں دکھائے ہیں، ہم وقت بڑھانے سے انکار کرتے ہیں۔ہمارے پاس اپیل کی اجازت دینے کے سوا کوئی چارہ نہیں بچا ہے۔ٹریبونل کا حکم خارج کر دیا جاتا ہے۔او اے کا حکم دیا جاتا ہے۔جواب دہندگان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ انہیں گریڈ بی ڈیٹا پروسیسنگ اسسٹنٹ میں 2000– 3300 روپے کے تنخواہ کے پیمانے پر برابر کریں۔تمام نتیجہ خیز فوائد کے ساتھ۔

اپیل کی منظوری ہے لیکن اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہے۔

ٹی۔این۔اے

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document